باسمہٖ تعالیٰ

فَسْئَلُوا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

جامعہ مظاہر علوم (وقف) کی عظیم پیشکش

فتاویٰ مظہریہ المعروف بہ

فتاویٰ مظاہر علوم

جلد اول

تقریباً ایک صدی میں جامعہ مظاہر علوم (وقف) کی مسند افتاء سے مایۂ ناز اساتذہ
ارباب فقہ وافتاء اور اصحاب فکر و نظر کے ذریعہ تحریر فرمودہ مستند فتاویٰ کا مجموعہ

فقیہ الاسلام حضرت اقدس مولانا مفتی مظفر حسین صاحب دامت برکاتہم
ناظم ومتولی وصدر مفتی جامعہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

مفتی عبد الحسیب صاحب مظاہری اعظمی

شائع کردہ شعبۂ نشر واشاعت
جامعہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور
یوپی، انڈیا پن ۲۴۷۰۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نگاہِ اولیں

حضرت مولانا مفتی مجد القدوس صاحب خبیب رومی مدظلہ
نگراں شعبۂ افتاء، مفتی مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر می خواست
آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

ہندو پاک کے مفتیان عظام جو چمنستان ہند ہی کی پیداوار اور یہیں کے فقہائے نامدار تھے ان کے قلم سے فقہ حنفی میں مجموعہ ہائے فتاویٰ اور بلند پایہ فقہی کتب مختلف اوقات میں آچکی ہیں جن کی علمی اہمیت اور فقہی حیثیت اپنی اپنی جگہ مسلّم و مستند رہی ہے مثلاً فتاویٰ ہندیہ' مالابدمنہ' فتاویٰ عزیزیہ' فتاویٰ عبدالحیٔ' فتاویٰ سعدیہ' تطہیر الاموال فی تحقیق الحرام والحلال' فتاویٰ رشیدیہ' فتاویٰ خلیلیہ' فتاویٰ امدادیہ' بوادر النوادر' بہشتی زیور' امداد الاحکام 'کفایت المفتی' تعلیم الاسلام' جواہر الفقہ' فتاویٰ محمودیہ' احسن الفتاویٰ' فتاویٰ رحیمیہ' فتاویٰ نظامیہ اور فتاویٰ دار العلوم دیوبند وغیرہ ان سب کے باوجود اس سلسلۃ الذہب میں ایک اہم مجموعۂ فتاویٰ کی کمی اہل علم وافتاء کو محسوس ہوتی تھی خاص طور پر منتسبین مظاہر علوم کو اس کا اشتیاق وانتظار تھا' مقام مسرت ہے کہ فتاویٰ مظاہر علوم کے منتخب فتاویٰ کی جلد اول جو کتاب الطہارۃ سے کتاب الصلوٰۃ (باب الامامۃ) تک کے جملہ ابواب فقہیہ پر مشتمل ہے' شعبۂ نشر واشاعت مظاہر علوم (وقف) سہارنپور کے اہتمام سے شائع ہو رہی ہے۔ یہ مجموعۂ فتاویٰ ہمارے حضرات مفتیان عظام مظاہر علوم (وقف) سہارنپور کے ان جوابات پر حاوی ہے جو انہوں نے تقریباً ایک صدی کے طویل عرصہ میں مختلف سوالات کے جواب میں تحریر فرمائے ہیں۔ اس کی ترتیب میں مرتب فتاویٰ نے بڑی جانکاہی اور تندہی سے منتشر مواد کو مجتمع کیا اور زیر سرپرستی حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب مدظلہ ناظم اعلیٰ وصدر مفتی مظاہر علوم (وقف) تلاش ومشقت سے اپنی بساط کے مطابق غیر مدلل فتاویٰ کو مدلل اور مدلل جوابات کے حوالہ جات کو معتبر کتب فقہیہ سے مؤکّل کیا ہے۔ حق تعالیٰ ان سب حضرات کو جنہوں نے اس کام کی تکمیل میں حصہ لیا اجر جزیل عطا فرمائے اور اسکو قبول فرمائے اور اپنی مخلوق کو اس سے منتفع فرمائے۔ آمین۔

ترتیب فتاویٰ کا کام کتنا اہم اور نازک ہے اس کا اندازہ اس سے بھی ہو سکتا ہے کہ جب کبھی حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی ثم مہاجر مدنیؒ سے فتاویٰ مظہریہ کے رجسٹر نقول فتاویٰ کی ترتیب وتبویب اور انکی تہذیب سے متعلق عرض کیا جاتا تو برجستہ صاف فرمادیتے کہ ''میرے نزدیک فتاویٰ مظاہر علوم کو ترتیب دینے کی اہلیت وصلاحیت دو ہی آدمی رکھتے ہیں ایک مفتی محمود' دوسرے قاری مظفر انکے علاوہ اس وقت مدرسہ میں کوئی تیسرا نہیں ہے جو یہ کام انجام دے سکے''۔ حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کے یہاں اس سلسلے میں نہایت درجہ تصلّب اور تسلّف تھا وہ یہ بھی فرماتے تھے کہ ''مفتیان مظاہر علوم کو میری یہ وصیت ہے کہ فتاویٰ میں حضرت مولانا

گنگوہیؒ اور حضرت حکیم الامت تھانویؒ کی تحقیق سے سرمو انحراف نہ کیا جائے۔ مظاہر علوم فقہ و فتاوی میں مسلک دیوبند کا پابند ہے اور انہی اکابر افتاء کا فکر و مسلک ہمارے یہاں معتبر و مسلّم اور مفتیٰ بہ رہا ہے' اگر آپ کی تحقیق اپنے اکابر مظاہر علوم سے بڑھ جائے تو اپنی ایسی تحقیق یہاں سے نہ بگھاریں' یہاں سے نہ بیان کریں نہ لکھیں'' اسی کے قریب والد محترم حضرت مولانا مفتی عبدالقدوس صاحب رومی مدظلہ بھی فرمایا کرتے ہیں کہ ''علمائے دیوبند ہزاروں سے متجاوز اور مفتیان دیوبند بھی سیکڑوں ہیں البتہ اکابر فقہائے دیوبند کا مصداق تین ہی ہیں' حضرت گنگوہیؒ حضرت سہارنپوریؒ اور حکیم الامت تھانویؒ ''۔

منتخب فتاوی مظاہر علوم کی پہلی جلد ناظرین کے سامنے ہے اسکے متعلق ہم لوگوں کا کچھ تعریف و تحسین لکھنا خودستائی کے مرادف ہوگا' اس کا فیصلہ اہل علم وفقہ قارئین ہی فرمائیں گے۔ مقولہ مشہور ہے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

اس سلسلہ میں عزیز گرامی الحافظ القاری المولوی الصوفی عبدالحسیب مظاہری سلمہ (مرتب فتاوی) ''عرض مرتب'' کے تحت ترتیب فتاوی کے ''ملحوظات'' ذکر کرچکے ہیں ان کے اعادہ و تکرار کی یہاں کوئی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ " الاسناد من الدین لولا الاسناد لقال من شاء ماشاء'' کے پیش نظر اکابر افتاء مظاہر علوم (وقف) سہارنپور کا زریں سلسلہ بانی مدرسہ سے ترتیب وار تحریر کیا جاتا ہے تاکہ سند رہے اور طالبین کے کام آئے۔ ونطمع ان یدخلنا ربنا مع القوم الصٰلحین۔ آمین

☆ حضرت مولانا مفتی سعادت علی فقیہ سہارنپوریؒ
☆ حضرت مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ
☆ حضرت مولانا محمد مظہر محدث نانوتویؒ
☆ حضرت مولانا خلیل احمد انبہٹویؒ
☆ حضرت مولانا عنایت الٰہی سہارنپوریؒ
☆ حضرت مولانا حافظ عبداللطیف پورقاضویؒ
☆ حضرت مفتی ممتاز احمد خاں ٹانڈویؒ
☆ حضرت مفتی اشفاق الرحمٰن کاندھلویؒ
☆ حضرت مفتی ضیاء احمد گنگوہیؒ
☆ حضرت مفتی سعید احمد اجراڑویؒ
☆ حضرت مفتی محمود حسن گنگوہیؒ
☆ حضرت مفتی مظفر حسین اجراڑوی مدظلہ'
☆ حضرت مفتی سید محمد یحییٰ سہارنپوریؒ
☆ حضرت مفتی عبدالعزیز رائے پوریؒ
☆ حضرت مفتی عبدالقیوم رائے پوری مدظلہ

۱۵؍رجب ۱۴۲۳ھ لیلۃ یوم الاثنین

خاکپائے اکابر مظاہر محمد القدوس خبیب رومی غفرلہ
دارالافتاء مظاہر علوم (وقف) سہارنپور